سوال

(147)ہندو کے ہاتھ سے کھانا پکوا کر صدقہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان سال میں ایک مرتبہ اللہ کے نام پر غریبوں اور محتاجوں کو خواہ وہ ہندو ہوں یا مسلمان فرق نہ کرکے شاہی راستوں پر بٹھلانا اور پتوں میں کھانا کھلواتا ہے۔ مذکورہ کھانا ایک ہندو سے تیار کرواتا ہے۔ ایسا کھانا کھلوانا شرع میں جائز ہے۔ ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید اور حدیث شریف سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ زرہ جتنا بھی نیک کام ضائع نہیں جاتا حدیث میں فرمایا۔ فی کل کبدر طب اجر یعنی ہر ایک جاندار کو آرام پہنچانے میں ثواب ہے۔ انسان کو سب جانداروں سے افضل ہے۔ خواہ کسی دین اور مذہب کا ہو آپ ﷺ کفار اور مشرکین کو بھی کھانا کھلایا کرتے تھے۔ بس اس نیت سے صورت مرقومہ میں کھانا کھلانا کار ثواب اور صدقہ ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 7 ص 275

محدث فتویٰ